سوال

نماز میں غیر مقتدی کا امام کو لقمہ دینا

جواب

غیر نمازی کا لقمہ قبول کرنا السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ! سوال۔ کیا فرماتے ھیں علمائے کرام کہ اگر جماعت والی نماز میں امام صاحب کو ایک ایسا شخص لقمہ دے جسنے ابھی تک جماعت میں شرکت نہ کی ہوو علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ! الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!! عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ صَلَّى نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ۔ الحدیث وفیہ : فَصَلَّى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ رَجُلٌ ثُمَّ خَرَجَ بَعْدَمَا صَلَّى فَمَرَّ عَلَى قَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ يُصَلُّونَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَقَالَ : هُوَ يَشْهَدُ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰہِ ﷺ وَأَنَّهُ تَوَجَّهَ نَحْوَ الْكَعْبَةِ فَتَحَرَّفَ الْقَوْمُ حَتَّى تَوَجَّهُوا نَحْوَ الْكَعْبَةِ۔ اہ رَوَاهُ الْبُخَارِي فِي بَابِ التَّوَجُّهِ نَحْوَ الْقِبْلَةِ حَيْثُ كَانَ الخ مِنْ كِتَابِ الصَّلَاةِ؟ حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیت المقدس کی طرف سولہ یا سترہ ماہ نماز پڑھی۔ پوری حدیث کتاب سے پڑھ لیں اوراس حدیث میں ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی پھر وہ نماز پڑھ لینے کے بعد نکلا تو نماز عصر کے وقت میں انصار کی ایک قوم پر اس کا گذر ہوا وہ بیت المقدس کی طرف منہ کیے نماز پڑھ رہے تھے تو اس آدمی نے کہا کہ وہ خود گواہی دیتا ہے کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی اور آپ ﷺ کعبہ کی طرف متوجہ ہوچکے ہیں تو انصار کی اس قوم نے اپنے منہ پھیرلیے حتی کہ کعبہ کی طرف متوجہ ہوگئے۔ (بخاری شریف۔ کتاب الصلوة۔ باب التوجہ نحو القبلة) اس حدیث سے پتہ چلا کہ نمازی امام یا مقتدی غیر نمازی کی نماز سے متعلق کوئی بات سن کر اس پر اسی نماز میں عمل پیرا ہو جائے تو شرعاً درست ہے لہٰذا امام قراءت میں بھول جائے تو غیر نمازی اسے لقمہ دے اور وہ قبول کرلے تو یہ بھی درست ہوا۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب محدث فتوی فتوی کمیٹی